دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعیب خان یو اے ای کی نیشنل کرکٹ ٹیم اور ایشیا رائزنگ اسٹارس ٹورنامنٹ کے لیے منتخب ہوئے

New Delhi, November 10, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق طالب علم شعیب خان جنہوں نے اسکول کی تعلیم اور گریجویشن جامعہ ملیہ اسلامیہ سے کیا تھا اور انٹر یونیورسٹی کرکٹ چیمپئن شپ میں یونیورسٹی کی نمائندگی کی تھی ،انہیں آئندہ آئی سی سی ڈبلیو سی لیگ میں حصہ لینے کے لیے یو اے ای کرکٹ ٹیم میں منتخب کرلیا گیا ہے۔

انہوں نے اپنے کرکٹ کے سفر کا آغاز جامعہ میں ٹین پلس ٹو میں اسکول کی تعلیم کے دوران دوہزار چودہ میں کیا تھا اور جناب ذیشان وصی اور جناب عدیل احمد کے زیر نگرانی تربیت حاصل کی تھی۔قابل ذکر ہے کہ جناب عدیل کرکٹ کے ساتھی اور ہندوستانی بلے باز ویریندر سہواگ کے دوست رہے ہیں۔

دوہزار سولہ میں شعیب خان کو یونیورسٹی ٹیم میں جگہ ملی جہاں انہوں نے کوچ جناب سنجے گل کی نگرانی اور اس وقت کے کرکٹ صدر پروفیسر نفیس احمد کی منتورشپ میں نارتھ زون انٹر یونیورسٹی ٹورنامنٹ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی نمائندگی کی۔دوہزار سولہ میں انہوں نے بہار کرکٹ ایسوسی ایشن میں خود کو رجسٹر کرالیا جب اس نے بی سی سی آئی سے قومی ٹورنامنٹ کے انعقاد کی منظوری حاصل کی تھی۔

انہوں نے ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز (اے آئی یو) کے منعقدہ انٹر یونیورسٹی کے لگاتار تین انٹر یونیورسٹی کرکٹ ٹورنامنٹ کھیلے یعنی جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی کے لیے نارتھ زون انٹر یونیورسٹی کرکٹ کے دو سیزن (دوہزار سترہ اور دوہزار اٹھارہ)اور مگدھ یونیورسٹی، بودھ گیا کے لیے ایسٹ زون انٹر یونیورسٹی کرکٹ کے لیے ایک سیزن (دوہزار انیس) کھیلا ہے۔

شعیب نے متعدد تیز رفتار سنچریاں بنائی ہیں جن سے انہیں دہلی این سی آر کی کارپوریٹ ٹیم کا پسندیدہ بنادیا تھا۔کولاز، یوفلیکس اور ایف سی آئی وہ بڑے کارپوریٹ ہاؤسیس ہیں جنہوں نے انہیں اپنی طرف سے کھیلنے کے لیے ہائر کیا تھا۔

دوہزار اکیس میں شعیب اپنے کرکٹ کے پیشہ ورانہ سفر کو جاری رکھنے کے لیے یونائٹیڈ عرب امارات (یو اے ای) چلے گئے۔شارجہ میں مقیم رہ کر انہوں نے امارات کرکٹ بورڈ (ای سی بی) سے ملحقہ ٹورنامنٹ بشمول امارات ڈی ففٹی، ڈی ٹوینٹیا ور ڈی ٹین مقابلوں میں شریک ہونا شروع کیا جہاں انہوں نے یو اے ای کی سات امارات میں سے ایک اجمان کرکٹ کونسل کی نمائندگی کی۔متعدد سیزن میں شعیب کی لگاتار بہترین کارکردگی نے انہیں یو اے ای گھریلو سرکٹ میں ایک مقبول کھلاڑی بنادیا۔

اپنے چار سالہ (دوہزار اکیس سے دوہزار پچیس) کے دوران اہم مقامات پر ٹورنامنٹ کھیلے جیسے دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹڈیم، شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم اور آئی سی سی اکیڈمی، دبئی۔

ستمبر دو ہزار پچیس میں شعیب کو دبئی کیپیٹلس (یواے ای فرینچائزی آف دہلی کیپیٹل، آئی پی ایل) نے اپنے ابھرتے کھلاڑی کو ڈولپمنٹ ٹورنامنٹ کے لیے منتخب کیا۔ گرچہ یکم اکتوبر دو ہزار پچیس کو منعقدہ نیلامی آئی ایل ٹی ٹوینٹی میں وہ منتخب نہیں ہوئے ان کے لیے قسمت نے کچھ اور ہی منصوبہ بنا رکھا تھا، چند ہی ہفتوں بعد چوبیس اکتوبر دو ہزار پچیس کو انہیں آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ لیگ ٹو (دو ہزار چوبیس۔ دو ہزار پچیس) ٹرائی سیریز جس میں نیپال، یوایس اے اور یواے ای شامل تھیں یواے ای ٹیم کی جانب سے کھیلنے کے لیے سب سے پہلی نیشنل کال آئی۔ یہ مقابلے دبئی میں چھبیس اکتوبر سے پانچ نومبر دو ہزار پچیس کے درمیان ہونے تھے۔

یواے ای نے ہندوستان میں منعقد ہونے والے آئی سی سی ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ دو ہزار چھبیس کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے جس میں شعیب کو ایک مرتبہ پھر کرکٹ کے سب سے بڑے اسٹیج پر ملک کی نمائندگی کرنے کا موقع ملے گا۔

ابھی حال ہی میں شعیب خان کو دوحہ قطر میں نومبر دو ہزار پچیس میں منعقد ہونے والے ایشیا کپ رائزنگ اسٹار ٹورنامنٹ کے لیے بھی منتخب کیا گیا ہے۔

شعیب نے اپنی اس کامیابی کے لیے جامعہ سے وابستگی کو اس کا سہرا دیا ہے جس نے ان کی تکنیکی اور ذہنی نظم وضبط کو بنیاد تعمیر کی ہے۔ جامعہ کے کرکٹ گراؤنڈ سے بین الاقوامی سطح پر ان کے کرکٹ کے سفر سے ان کا عزم، انکسار اور سخت محنت میں یقین اجاگر ہوتا ہے جب انہیں اچھے مینٹور ملے جس سے خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتے ہیں۔

عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے ان کی کامیابی پر انہیں پرخلوص مبارک دی اور 'شعیب کی سخت محنت، اپنے کام کے تئیں وقف ہونے کا جذبہ اور کرکٹ کے لیے ان کے جنون نے ان کو منزل دلایا ہے۔ شعیب کا انتخاب ان کی غیر معمولی مہارت اور مستقل مزاجی کی دلیل ہے اور ان کی کامیابی کی کہانی ان کے مادر علمی، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں نوجوان صلاحیتوں کو مہمیز کرنے کا کام کرے گی۔ دعا ہے کہ اس شان دار سفر کا آغاز کامیابی اور فخر سے بھر جائے۔''

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یواے ای کی قومی ٹیم میں شعیب کے انتخاب کی تعریف کی اور کہا ''نظم و ضبط، توجہ اور ٹیم ورک کی وجہ سے شعیب کو یہ غیر معمولی موقع ملا ہے۔'' انہیں ان کی شان دار کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے پروفیسر رضوی نے مزید کہا کہ ''یہ انتخاب اسپورٹ سے وابستہ ہمارے نوجوانوں کے غیر متزلزل عہد کو اجاگر کرتا ہے۔ میں انہیں ان کے آئندہ مقابلوں کے لیے اور ان کے مستقبل کے کیریئر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ وہ جامعہ کو مزید سرخ رو کریں اور زیادہ اعزازات و اکرامات جیتیں۔''

پروفیسر نفیس احمد، اعزازی ڈائریکٹر، گیمز اینڈ اسپورٹس جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ کے لیے ناموری اور نیک نامی کا باعث ہونے پر شعیب کی محنت اور لگن کی تعریف کی۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ پروفیسر نفیس، جامعہ میں شعیب کے کرکٹ کھیلنے کے زمانے میں ان

کے میڈیکل سائنس کے مینٹور بھی تھے۔ پروفیسر نفیس نے فون پر انہیں مزید کامیابیوں کے لیے تحریک دی اور شاندار عزم اور سنجیدہ کوششوں کو جاری رکھ کر جامعہ کے ہر فرد کو نازاں محسوس کرانے کی ترغیب بھی دلائی۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ